خلاصہ
اصول وراثت

by : Muhammad Umar

ترکہ میت کے مستحقین

اصحاب فرائض ، عصبہ نسبیہ ، عصبہ سببیہ ، عصبہ سببیہ کے مذکر عصبات ، رد علی ذوی الفروض النسبیہ ، ذوی الارحام ، مولی الموالات ، مقر لہ بانسب علی الغیر ، موصی لہ بجمیع المال ، بیت المال

فروض

نصف ، ربع ، سدس ، ثلث ، ثلثان ، ثمن

اصحاب فرائض

باپ ، داد، اخیافی بھائی، شوہر ، بیوی، بیٹی، پوتی، حقیقی سگی بہن، علاتی بہن، اخیافی بہن، ماں، جدہ صحیحہ

بنیادی تعارف

لغوی تعریف:: فرائض یہ "فریضہ" کی جمع ہے جسکا معنی ہے "فرض، زکوۃ اور مقرر کردہ حصہ۔۔

اصطلاحی تعریف:: جس علم کے ذریعے شریعت کی طرف سے وارثین کے لیے مقرر دہ کردہ حصوں کی معرفت کی جائے اسے علم فرائض کہتے ہیں۔۔

((موضوع)) "ترکہ اور وارث" ہے

((غرض)) میت کے ترکہ کو انکے وارثین کے درمیان تقسیم کرنے کی قدرت کا حاصل ہونا۔۔

ارکان وراثت:::: میراث، وارث، مورث

اسباب وراثت:: قرابت، زوجیت، ولاء

ولاء کی اقسام:: ولاء من جھۃ العتق ، ولاء من جھۃ الموالات

وراثت کی شرائط:: مورِث کا مرنا ، وارث کا زندہ ہونا، مانع ارث کا موجود نہ ہونا۔۔

ثبوت وراثت:: کتاب اللہ ، سنت ، اجماع

میت کے حقوق::: تجہیز و تکفین ، ادائیگی قرض ، نفاذ وصیت ، تقسیم وراثت

موانع ارث::: رقیت ، قتل ، اختلاف دینین ، اختلاف دارین

ترکہ:: مرنے والے اپنے انتقال کے وقت جو مال چھوڑتا ہے --

مورث::: جو حقیقتہ یا حکما مر گیا ہو اور اسنے مال چھوڑا ہو جو اسکے ورثاء تک منتقل ہو۔

وارث:: جو مورث کے چھوڑے ہوئے مال کا خلیفہ بننے کا مستحق ہو --

میراث:: وہ قابل وراثت چیزیں جسکو میت چھوڑ کر مرے --

جنایت:: کسی کے مال و اسباب کو نقصان پہنچانا یا کسی کی چیز کو ضائع کرنا۔

موت:: کسی میں زندگی پائے جانے کے بعد زندگی کا ختم ہو جانا یہ موت کہلاتا ہے --

مانع ارث:: وہ علت جس کے کسی شخص میں پائے جانے کی وجہ سے وہ وراثت سے محروم ہو جائے --

فروض:: وہ حصے جو شریعت کی طرف سے مقرر ہوں

جدہ صحیحہ::: ہر وہ دادی، نانی جسکی میت کی طرف نسبت کرنے میں جد فاسد واسطہ نہ بنے۔

جد فاسد:: وہ دادا جسکی نسبت میت کی طرف کسی ماں کے واسطے سے ہو

عصبہ:: ہر وہ رشتہ دار جو اصحاب فرائض سے بچ جانے والا مال لے اور اکیلا ہونے کی صورت میں سارا مال لے

حجب::: کسی مخصوص شخص کو کسی دوسرے شخص کی موجودگی میں وراثت سے کلی یا جزوی طور پر محروم کر دینا

عول:: اصل مسئلہ تنگ ہو جائے اور اصحاب فرائض کے حصے پورے نہ ہو رہے ہوں

تماثل:: ایک عدد کا دوسرے عدد کے برابر ہونا

تداخل:: چھوٹا عدد بڑے عدد کو پورا پورا تقسیم کر دے

توافق:: دو عددوں میں توافق یہ ہے کہ نہ وہ دونوں عدد برابر ہوں نہ دونوں عدد ایک دوسرے کو تقسیم کریں بلکہ کوئی تیسرا عدد انہیں تقسیم کرے

تباین:: دو عددوں میں توافق یہ ہے کہ نہ وہ دونوں عدد برابر ہوں نہ دونوں عدد ایک دوسرے کو تقسیم کریں اور نہ ہی کوئی تیسرا عدد

جز:: اہل حساب کی اصطلاح میں جزء وہ چھوٹا عدد ہے جو بڑے عدد کو فنا کر دے

بٹہ:: جیسے نصف 1/2، ثلث 1/3، ربع 1/4، خمس 1/5 وغیرہ

عدد:: وہ مقدار جو چند احاد سے مرکب ہو

کسر:: وہ حصے جو ورثاء میں پورے پورے تقسیم نہ ہو رہے ہوں

تصحیح:: ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے حصے ورثاء میں پورے پورے تقسیم ہو جائیں

مناسخہ:: قبل از تقسیم کسی وارث کے مرنے کی وجہ اسکے حصہ کا اسکے ورثا کی طرف منتقل ہو جانا

ذوی الارحام:: ہر وہ رشتہ دار جو نہ ذوی الفروض سے ہو نہ ہی عصبات سے ہو۔۔

مدت مفقود

ظاہر الروایہ:::: جب اسکے ہم زمانہ ساتھیوں میں سے کوئی نہ بچے تو اسکی موت کا حکم لگا دیا جائے گا۔

((امام اعظم)) حسن بن زیاد امام اعظم سے روایت کرتے ہیں:: وہ مدت مفقود کے یوم پیدائش سے ۱۲۰ سال ہے اسکے بعد موت کا حکم لگا دیا جائے گا

((امام محمد)) انکے نزدیک وہ مدت ۱۱۰ سال ہے

((امام ابو یوسف)) انکے نزدیک وہ مدت ۱۰۵ سال ہے

بعض علماء کے نزدیک وہ مدت ۹۰ سال ہے

صاحب فتح القدیر کے نزدیک وہ مدت ۷۰ سال ہے۔۔

وصیت کی شرائط

موصی تبرع کا اہل ہو

وصیت کے بعد موصی کا وصیت سے رجوع ثابت نہ ہو

موصی لہ مالک بننے کا اہل ہو اور موصی کی وصیت کو قبول بھی کرے

موصی لہ موصی کی موت کے وقت زندہ ہو

موصی لہ قاتل موصی نہ ہو

موصی لہ موصی کا وارث نہ ہو

موصی بہ مباح ہو

موصی بہ قابل تملیک مال یا منفعت ہو

میت کے ذمہ اتنا قرض نہ ہو کہ مال ہی نہ بچے

قرآن کے مقرر کردہ حصص کی تفصیل

نصف:: شوہر، بیٹی، پوتی، عینی بہن، علاتی بہن

ربع:: شوہر، بیوی

ثمن:: اسکی حقدار صرف بیوی ہے

ثلثان:: دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں، دو یا دو سے زیادہ پوتیاں، دو یا دو سے زیادہ عینی بہنیں، دو یا دو سے زیادہ علاتی بہنیں

ثلث:: اسکے حقدار اخیافی بہن اور بھائی ہیں

سدس:: باپ، دادا، ماں، جدہ صحیحہ، پوتی، علاتی بہن، اخیافی بہن و بھائی

باپ کے احوال

سدس:: میت کے بیٹے یا پوتے ہوں

سدس مع العصبہ:: میت کی بیٹیاں یا پوتیاں ہوں

محض عصبہ:: نہ بیٹے ہوں نہ بیٹیاں

شوہر کے احوال

نصف:: میت کی اولاد نہ ہو

ربع:: میت کی اولاد ہو

اخیافی بھائی و بہن کے احوال

سدس:: جب ایک اخیافی بھائی بہن ہو

ثلث:: جب دو یا اس سے زائد اخیافی بھائی بہن ہوں

محروم:: جب باپ، بیٹا، دادا، بیٹا، پوتا، پوتی ہو

بیوی کے احوال

ربع:: جب میت کی اولاد نہ ہو

ثمن:: میت کی اولاد ہو

دادا کے احوال

سدس:: میت کے بیٹے یا پوتے ہوں

سدس مع العصبہ:: میت کی بیٹیاں یا پوتیاں ہوں

محض عصبہ:: میت کے نہ بیٹے ہوں نہ بیٹیاں

محروم:: میت کا باپ ہو۔

بیٹی کے احوال

نصف:: ایک بیٹی ہو اور بیٹا ساتھ نہ ہو

ثلثان:: دو یا زائد بیٹیاں ہوں مگر بیٹا نہ ہو

عصبہ:: اگر بیٹی کے ساتھ بیٹا بھی ہو

پوتی کے احوال

نصف:: ایک پوتی ہو بیٹی نہ ہو

ثلثان:: دو یا زائد پوتیاں ہوں بیٹی نہ ہو

سدس:: پوتی کے ساتھ ایک بیٹی ہو

محروم:: دو یا زائد بیٹیاں ہوں

عصبہ:: پوتی کے ساتھ پوتا بھی ہو

محروم:: بیٹا موجود ہو

علاتی بہن کے احوال

نصف:: ایک علاتی بہن ہو حقیقی بہن نہ ہو

ثلثان:: دو یا زائد بہنیں ہوں حقیقی بہن نہ ہو

سدس:: علاتی کے ساتھ ایک حقیقی بہن ہو

محروم:: دو یا دو سے زائد حقیقی بہنیں ہوں

عصبہ بالغیر:: علاتی بہن کے ساتھ علاتی بھائی ہو

عصبہ مع الغیر:: علاتی بہن کے ساتھ بیٹی یا پوتی آجائے

محروم:: بیٹے، پوتے، باپ، دادا، حقیقی بھائی ہو

ماں کے احوال

سدس:: میت کی اولاد، حقیقی، اخیافی، علاتی بھائی بہن میں سے دو ہوں

جمیع مال کا ثلث:: صرف اک بھائی بہن ہوں اور اولاد نہ ہو

زوجین سے بچے ہوئے مال کا ثلث:: شوہر اور ماں، باپ یا بیوی، ماں باپ میں سے کوئی ہو

حقیقی بہن کے احوال

نصف:: ایک حقیقی بہن ہو حقیقی بھائی نہ ہو

ثلثان:: دو یا زائد حقیقی بہنیں ہوں، بھائی نہ ہو

عصبہ بالغیر:: حقیقی بہن کے ساتھ ایک یا زائد حقیقی بھائی آجائے

عصبہ مع الغیر:: حقیقی بہن کے ساتھ بیٹی یا پوتی آجائے

محروم:: بیٹے، پوتے، باپ، دادا موجود ہوں

جدہ صحیحہ کے احوال

سدس:: ہر میں سدس ہی ملے گا گر ایک سے زیادہ ہوں تو سدس میں شریک ہونگے